بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآنِ کریم کی

اِنسانیت نواز تعلیمات

مرتب:

محمد سلمان منصورپوری

اُستاذ فقہ وحدیث دارالعلوم دیوبند

ناشر

المرکز العلمی للنشر والتحقیق

لال باغ مرادآباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

نحمده ونصلي على رسوله الكريم، أما بعد!

آج کل ہمارے ملک میں دینِ اِسلام اور قرآنِ کریم کے بارے میں ''سوشل میڈیا'' اور دیگر مواصلاتی ذرائع پر منفی پروپیگنڈے کا سلسلہ شدت سے جاری ہے؛ حتیٰ کہ قومی الیکٹرانک میڈیا میں تسلسل کے ساتھ دینی موضوعات پر مباحثے کرائے جاتے ہیں، اور اُن میں حصہ لینے والے شرکاء اور پروگرام چلانے والے اینکر پوری ڈھٹائی کے ساتھ قرآنِ مقدس اور اسلامی تعلیمات کے بارے میں زہر اُگلتے ہیں۔ اور اگر مباحثے میں شریک کوئی شخص جواب دینے کی کوشش کرتا ہے، تو نہایت حقارت کے ساتھ اُسے بولنے سے روک دیا جاتا ہے۔

میڈیا کے اِس طرزِ عمل کی وجہ سے عوام کا ذہن بھی مسموم ہوتا جا رہا ہے، جس کا اَندازہ اُن ہزاروں تبصروں سے لگایا جاسکتا ہے، جو مذکورہ مباحثوں پر درج کئے جاتے ہیں۔

حالاں کہ حقیقت یہ ہے کہ قرآنِ مقدس اور اسلام کے خلاف یہ سب باتیں سراسر جھوٹ اور فریب ہیں، اور شرارت یا کم علمی پر مبنی ہیں؛ کیوں کہ قرآنِ کریم کا مطالعہ کرنے والا ہر اِنصاف پسند شخص اِس بات کی گواہی دے سکتا ہے کہ قرآنی تعلیمات پوری طرح اِنسانیت نوازی پر مبنی ہیں۔ اور جن آیات میں دشمنوں سے جہاد وقتال کا حکم ہے، وہ مطلق نہیں؛ بلکہ خاص حالات کے بارے میں ہے۔

بریں بنا ضرورت محسوس ہوئی کہ قرآنِ کریم میں بکھری ہوئی ہدایات کا ایک آسان اِشاریہ آیاتِ مبارکہ کے حوالے سے پیش کردیا جائے؛ تاکہ اِنصاف پسند حضرات کے لئے وہ سند بن سکے۔

یہ مضمون جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مرادآباد کے ترجمان ماہنامہ ''ندائے شاہی'' میں ۴؍قسطوں میں شائع ہوا ہے۔ اَب اُسے مزید اِفادہ کے لئے الگ رسالے کی شکل میں شائع کیا جارہا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اِسے قبول فرمائیں، اور نافع بنائیں، آمین۔

فقط والسلام

احقر محمد سلمان منصورپوری غفرلہ

خادم تدریس دارالعلوم دیوبند

۱۴۴۳/۱۱/۱۵ھ مطابق ۲۰۲۲/۶/۱۶ء بروز جمعرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست عناوین

سرورِ عالم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے ''رحمۃ للعالمین'' بنا کر بھیجا اور آپ کے قلب میں اُمت کی طرف سے بڑی شفقت اور بڑا ہی تعلق پیدا فرمایا، جس کا نتیجہ یہ تھا کہ آپ علیہ السلام یہ چاہتے تھے کہ اِنسانیت کا کوئی فرد بھی اللہ کے عذاب کا مستحق نہ بن پائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مثال خود پیش فرمائی کہ میری مثال ایسی ہے جیسے جنگل بیابان میں کوئی آگ کا اَلاؤ جلایا گیا ہو، اور اُس میں پتنگے اور پروانے آ آ کر گر رہے ہوں اور جل رہے ہوں، اور وہاں سے اُنہیں کوئی ہٹا رہا ہو کہ اِدھر نہ آؤ ورنہ جل جاؤ گے، ایسے ہی میں اُن انسانوں کو گویا کہ پیچھے سے پکڑ کر جہنم سے ہٹا رہا ہوں، مگر لوگ میرے ہاتھ سے چُھٹے چلے جا رہے ہیں، اور جہنم کے مستحق بن رہے ہیں۔ (صحیح مسلم، کتاب الفضائل/ باب شفقتہ صلی اللہ علیہ وسلم حدیث: ۲۲۸۵) تو یہ آپ علیہ السلام کی شانِ رحمت اور شانِ شفقت ہے۔

اِس شفقت کے مقابلے میں مکہ معظّمہ کے مشرکین نے بڑا ہی نامعقول رویہ اپنایا۔ ہونا یہ چاہیے تھا کہ وہ سب آپ کی بات تسلیم کر کے آپ کی ہدایات اور تعلیمات کو قبول کر لیتے، جس میں ہر طرح کی عافیت تھی؛ لیکن اِس کے برخلاف اُنہوں نے معاندانہ رویہ اختیار کیا، وہ طرح طرح کے اعتراضات کرتے، طعنے کستے، مذاق اُڑاتے، تحقیر کرتے اور ہر طرح کی تکلیفیں پہنچاتے تھے اور یوں کہتے تھے کہ: ﴿لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ﴾ [فصلت: ۲٦] یعنی خبردار! کوئی اِس قرآن کو نہ سنے اور جب وہ پڑھا جائے تو خوب غل غپاڑہ مچاؤ؛ تاکہ سننے میں نہ آئے کہ کیا پڑھا جا رہا ہے۔

باہر سے کوئی اجنبی آدمی آتا تو کہتے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس مت چلے جانا اور اگر گئے بھی تو کانوں میں روئی ٹھونس کے جاؤ کہ کہیں آواز نہ آ جائے؛ کیوں کہ یہ سمجھتے بھی تھے کہ اگر کوئی سن لے گا تو اِنھیں کا ہو کر رہ جائے گا۔

چناں چہ صحابیِ رسول سیدنا حضرت طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ اسلام لانے سے قبل مکہ معظّمہ آئے، اُن کو بھی لفنگوں نے ایسی ہی پٹی پڑھائی کہ میاں تم بھی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس سے مت گذر جانا؛ چناں چہ اَولاً وہ اپنے کانوں میں روئی وغیرہ ٹھونس کر چلے، تو اُن کے دل میں بات آئی کہ میں اپنے قبیلے کا بڑا سردار ہوں، لوگ مجھ سے فیصلے کراتے ہیں، میں صحیح اور غلط پہچانتا ہوں، یہ کیا حماقت ہے کہ میں روئی ٹھونس لوں؟ سن کر تو دیکھوں اچھی بات ہوئی تو ٹھیک ہے، نہیں تو رد کر دیں گے، اَب جو پیغمبر علیہ السلام کی زبانی قرآنِ پاک کانوں میں پڑا اور اُس کی حلاوت اور مٹھاس دل کے اندر پہنچی تو فوراً کفر وشرک کے جو جراثیم تھے وہ ختم ہو گئے، اور ضمیر نے گواہی دی کہ یہی حق اور قابلِ قبول ہے، اور دولتِ اِسلام سے مشرف ہو گئے۔ (تلخیص از: حیاۃ الصحابہ ۱/۲۱۰ ملت پریس علی گڈھ)

آج بھی دشمنوں کی طرف سے یہی حرکت جاری ہے، جتنے بھی باطل اَفراد ہیں، وہ اہل حق سے لوگوں کو دور کرنے کی مہم چلائے ہوئے ہیں؛ کیوں کہ اگر صحیح بات سن لی جائے گی، تو ان سب کی دوکان بند ہو جائے گی۔

قیامت میں پیغمبر علیہ السلام کا شکوہ

اَب قیامت میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے دربار میں جب نبی اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لے جائیں گے، تو آپ کی زبانِ مبارک پر صرف ایک شکوہ ہوگا کہ: ﴿یَا رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا﴾ [الفرقان: ۳۰] (اے الٰہ العالمین! میری قوم نے اِس قرآنِ مقدس کو چھوڑ دیا تھا)

حضراتِ مفسرین لکھتے ہیں کہ ویسے تو اِس کا اصل مصداق مکہ کے کفار ہیں، جنھوں نے

قرآنِ کریم چھوڑا، اس کے خلاف بدتمیزی اور بکواس کی، غل غپاڑہ مچایا؛ لیکن درجہ بدرجہ جو لوگ بھی قرآن سے منہ موڑنے والے ہیں، اگر چہ وہ اہلِ ایمان کیوں نہ ہو، اِس شکایت کا اثر اُن تک بھی پہنچے گا، یعنی اگر کوئی آدمی ویسے تو مؤمن ہے؛ لیکن اُس نے قرآن کو اُٹھا کر نہیں دیکھا، قرآن کی ہدایات پر عمل نہیں کیا، اور قرآن کی تعظیم دل کے اندر نہیں بسائی؛ گویا کہ قرآنِ کریم کا جو حق تھا وہ اَدا نہیں کیا، وہ بھی ایک طرح سے قرآن کو نظر انداز کرنے والوں میں شامل ہے، جس کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے دربار میں شکایت فرمائیں گے، تو ہمیں ہوشیار رہنا چاہیئے، اور قرآنِ پاک سے اپنی وابستگی مضبوط رکھنی چاہیئے؛ تاکہ ہم کسی بھی درجہ میں اِس شکایت کے تحت میں نہ آسکیں۔

حق کی مخالفت کوئی نئی بات نہیں

اُس کے بعد والی آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپؐ کی دشمنی اور مخالفت کا جو سلسلہ چل رہا ہے، یہ کوئی نئی بات نہیں ہے؛ بلکہ دنیا میں جتنے بھی اللہ کے پیغمبر تشریف لائے، اور اُنہوں نے اچھی باتیں سنائیں، تو جن کے مفادات پر زَد پڑتی تھی وہ اُن کے مقابلہ میں کھڑے ہو گئے، اور دشمن بن گئے، جان و مال اور عزت و آبرو سب کو مٹانے پہ تُل گئے، ایسے مجرم دنیا میں پہلے بھی پائے جاتے رہے ہیں، اور آج بھی موجود ہیں۔ یہ کوئی نئی بات نہیں ہے، ایسا تو ہوتا رہا ہے اور آئندہ بھی ہوتا رہے گا؛ چناں چہ ارشادِ خداوندی ہے:

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ، وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا. (الفرقان: ۳۱)	اور ہم نے اِسی طرح ہر نبی کا دشمن مجرموں میں سے بنایا، اور تیرا رب کافی ہے ہدایت دینے والا اور مدد کرنے والا۔

پیغمبر علیہ السلام آخری پیغمبر ہیں تو اب نیا پیغمبر تو کوئی بنایا نہیں جائے گا؛ لیکن جو اہلِ حق اُن کی نیابت کریں گے اُن کی ہر سطح پر مخالفتیں ہوں گی، تو اِس مخالفت سے ڈرنا نہیں ہے؛ بلکہ حکم یہ ہے کہ حق پر ڈٹے رہو اور کسی کو اچھا لگے یا بُرا لگے، تم کلمہ حق سناتے رہو۔

اور رہ گئی یہ بات کہ کون ہدایت پائے گا کون نہیں پائے گا، وہ اللہ کے حوالہ کرو، اللہ تعالیٰ جس کو چاہے گا اُس کو ہدایت سے نوازے گا، اور جس کے لئے فیصلہ نہیں ہوگا وہ ہرگز ہدایت پا نہیں سکتا، اگر چہ پیغمبر اُس کے لیے محنت کریں پھر بھی نہیں پا سکتا۔

آج کل بعض بدنصیبوں کی طرف سے عوامی مجامع اور سوشل میڈیا پر قرآنِ کریم اور اُس میں درج کردہ ہدایات اور اَحکامات سے متعلق بدتمیزی اور ہرزہ گوئی کا ایک طوفان سا مچا ہوا ہے؛ حالاں کہ قرآنِ کریم سراپا کتابِ ہدایت ہے، اُس کی تعلیمات پوری طرح روشن ہیں۔ جو شخص بھی نفرت وعداوت کی عینک اُتار کر عقل وانصاف کی روشنی میں قرآنی تعلیمات کا مطالعہ کرے گا، اُس کا ضمیر پکار اُٹھے گا کہ یہ تعلیمات اِنسانیت اور فطرت کے عین مطابق ہیں، اِن میں کسی بات پر بھی اُنگلی رکھنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

ذیل میں قرآنی ہدایات کا ایک سرسری جائزہ پیش کیا جارہا ہے، جس سے اندازہ ہوگا کہ قرآنِ کریم کی تعلیمات کس قدر جامع اور اَہمیت کی حامل ہیں:

عقائد

- آسمان وزمین اور کائنات کا مالک حقیقی طور پر صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ ﴿وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ﴾ [آل عمران: ۱۸۹]
- دنیا میں اللہ تعالیٰ کو کوئی دیکھ نہیں سکتا۔ ﴿لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ، وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ﴾ [الأنعام: ۱۰۳]
- اگر اللہ تعالیٰ چاہتے تو سب اِنسان اِیمان لے آتے۔ ﴿وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا﴾ [یونس: ۹۹]
- اللہ کی مرضی کے بغیر کوئی شخص ایمان سے بہرہ ور نہیں ہوسکتا۔ ﴿وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ﴾ [یونس: ۱۰۰]
- اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کو مت پکارو جو تمہارے نفع ونقصان کے مالک نہیں

ہیں۔ ﴿وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُکَ وَلَا يَضُرُّکَ﴾ [يونس: ١٠٦]

- اگر اللہ تعالیٰ تمہیں کسی پریشانی میں مبتلا کریں تو کوئی اُسے ہٹا نہیں سکتا، اور اگر وہ کسی بھلائی سے نوازیں تو اُس کے فضل کو کوئی ٹال نہیں سکتا۔ ﴿وَاِنْ يَّمْسَسْکَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْکَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ﴾ [يونس: ١٠٧]
- روئے زمین پر چلنے والے سب لوگوں کے رزق کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ پر ہے۔ ﴿وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا﴾ [هود: ٦]
- قیامت کا علم صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ ﴿يَسْـئَلُوْنَکَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ﴾ [الأعراف: ١٨٧]
- اگر آسمان وزمین میں اللہ کے علاوہ کوئی اور خدا ہوتا تو سارا نظام تباہ ہو جاتا۔ ﴿لَوْ کَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا﴾ [الأنبياء: ٢٢]
- زمین آسمان میں بھاگ کر کوئی اللہ کو نہیں تھکا سکتا۔ ﴿وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ﴾ [العنكبوت: ٢٢]
- اللہ کی تخلیق کو کوئی بدل نہیں سکتا۔ ﴿لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ﴾ [الروم: ٣٠]
- اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو، جب کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز اور قابل تعریف ہے۔ ﴿يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَی اللّٰهِ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ﴾ [الفاطر: ١٥]
- ہم نے اِنسانی ضرورتوں کو دیکھتے ہوئے معاشی اعتبار سے لوگوں میں فرق رکھا ہے۔ ﴿نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ﴾ [الزخرف: ٣٢]
- قرآن اللہ کی کتاب ہے، اس میں شک کی گنجائش نہیں۔ ﴿ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ﴾ [البقرة: ٢]
- قرآنِ کریم میں حضور اکرم علیہ السلام بھی اپنی طرف سے تبدیلی نہیں کر سکتے۔

﴿قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْ اَنْ اُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَآءِ نَفْسِيْ﴾ [يونس: ١٥]

- قرآنِ کریم اور سابقہ نازل شدہ کتابوں پر ایمان۔ ﴿يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ﴾ [البقرة: ٤]
- غیب کی باتوں پر ایمان۔ ﴿يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ﴾ [البقرة: ٣]
- آخرت پر ایمان۔ ﴿وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ﴾ [البقرة: ٤]
- تقدیر پر ایمان۔ ﴿وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا﴾ [:]
- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔ ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ﴾ [الأحزاب: ٤٠]
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت عام ہے۔ ﴿قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا﴾ [الأعراف: ١٥٨]
- حلال کو حرام کرنا نبی کے اختیار میں بھی نہیں ہے۔ ﴿يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ﴾ [التحريم: ١]
- آپ جس کو چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے۔ ﴿اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ﴾ [القصص: ٥٦]
- تمام سچے رسولوں اور کتابوں پر ایمان۔ ﴿كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ﴾ [البقرة: ٢٨٥]
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ ﴿اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ﴾ [النساء: ١٧١] ﴿قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ﴾ [مريم: ٣٠]
- یہودی دشمن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنے یا سولی دینے میں کامیاب نہیں ہوسکے۔ ﴿وَقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ﴾ [النساء: ١٥٧]

- اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر اُٹھا لیا۔ ﴿بَلْ رَفَعَهُ اللّٰهُ﴾ [النساء: ١٥٨] ﴿اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ وَرَافِعُکَ اِلَیَّ﴾ [آل عمران: ٥٥]
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام قیامت کی علامت ہیں۔ ﴿وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ﴾ [الزخرف: ٦١]
- قیامت کے قریب سبھی اہل کتاب (عیسائی) ایمان لے آئیں گے۔ ﴿وَاِنْ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَیُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ﴾ [النساء: ١٥٩]
- سب لوگ پہلے ایک ہی مذہب اسلام پر تھے، پھر بعد میں الگ الگ ہو گئے۔ ﴿وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّا اُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا﴾ [یونس: ١٩]
- موت سے کسی کو رستگاری نہیں۔ ﴿قُلْ لَنْ یَنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ﴾ [الأحزاب: ١٦]

عبادات

- اپنے رب کی عبادت کرو۔ ﴿یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ﴾ [البقرة: ٢١]
- نماز قائم کرو۔ ﴿یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ﴾ [البقرة: ٣]
- نمازوں کی خوب پابندی کرو۔ ﴿حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى﴾ [البقرة: ٢٣٨]
- نشہ کی حالت میں نماز پڑھنے کی ممانعت۔ ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى﴾ [النساء: ٤٣]
- سفر میں نماز قصر کرنے کا حکم۔ ﴿وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ﴾ [النساء: ١٠١]
- دورانِ جنگ نمازِ خوف کا حکم۔ ﴿وَاِذَا كُنْتَ فِیْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ﴾ [النساء: ١٠٢]

○ نماز وقت کی پابندی کے ساتھ پڑھنی چاہئے۔ ﴿إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا﴾ [النساء: ١٠٣]

○ نماز کے لئے وضو کے اَحکامات۔ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ الخ﴾ [المائدة: ٦]

○ نماز میں خشوع وخضوع کی تاکید۔ ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ [المؤمنون: ٢]

○ تہجد کی نماز پڑھا کرو۔ ﴿وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ﴾ [الاسراء: ٧٩]

○ نماز بے حیائی اور گناہ سے روکتی ہے۔ ﴿إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ﴾ [العنكبوت: ٤٥]

○ زکوٰۃ ادا کرو۔ ﴿وَآتُوا الزَّكَاةَ﴾ [البقرة: ٤٣]

○ کارِ خیر میں خرچ کرنا۔ ﴿وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ﴾ [البقرة: ٣]

○ زکوٰۃ وصدقات کو مصارف (فقراء، مساکین وغیرہ) میں خرچ کریں۔ ﴿إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ﴾ [التوبة: ٦٠]

○ کھیتی کاٹتے وقت اس کا حق اَدا کرو۔ ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ [الأنعام: ١٤١]

○ اہلِ ایمان پر رمضان کا روزہ فرض ہے۔ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾ [البقرة: ١٨٣]

○ اللہ کی رضا کے لئے حج وعمرہ کے اَرکان ومناسک مکمل کرو۔ ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ [البقرة: ١٩٦]

○ لوگوں پر (حسبِ شرائط) حج کرنا ضروری ہے۔ ﴿وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ [آل عمران: ٩٧]

○ ہر قوم کے لئے قربانی کا حکم مقرر کیا گیا تھا۔ ﴿وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِيَذْكُرُوْا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ﴾ [الحج: ٣٤]

○ دین کی حفاظت کے لئے ہجرت کا بڑا ثواب ہے۔ ﴿وَمَنْ يُهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيْرًا وَسَعَةً وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ﴾ [النساء: ١٠٠]

دیگر اَحکام

○ سدھے ہوئے جانوروں کے ذریعہ اللہ کا نام لے کر شکار کی اِجازت۔ ﴿وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ فَكُلُوْا مِمَّا اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ﴾ [المائدة: ٤]

○ اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کی اِجازت۔ ﴿وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ﴾ [المائدة: ٥]

○ قسم توڑنے پر کفارہ۔ ﴿لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ﴾ [المائدة: ٨٩]

○ صرف اُن جانوروں کا ذبیحہ حلال ہے جن پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہو۔ ﴿فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ﴾ [الأنعام: ١١٨]

○ زینت اور عمدہ روزی منع نہیں ہے۔ ﴿قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ اَخْرَجَ لِعِبَادِهِ﴾ [الأعراف: ٣٢]

○ جن عورتوں سے تم نے ظہار کیا ہے وہ تمہاری حقیقی ماں نہیں ہیں۔ ﴿وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓئِيْ تُظَاهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهَاتِكُمْ﴾ [الأحزاب: ٤]

○ لے پالک بیٹے حقیقی اولاد کے حکم میں نہیں ہیں۔ ﴿وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآئَكُمْ اَبْنَآئَكُمْ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ﴾ [الأحزاب: ٤]

○ ظہار کا اسلامی تصور۔ ﴿اَلَّذِيْنَ يُظَاهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِنْ نِسَآئِهِمْ مَاهُنَّ اُمَّهَاتِهِمْ اِنْ اُمَّهَاتُهُمْ اِلَّا اللّٰٓئِيْ وَلَدْنَهُمْ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا﴾ [المجادلة: ٢]

○ ظہار کا فدیہ۔ ﴿وَالَّذِيْنَ يُظَاهِرُوْنَ مِنْ نِسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَتَمَاسَّا ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهِ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ. فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَتَمَاسَّا فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا﴾ [المجادلة: ٣-٤]

○ طلاق دینے کا صحیح طریقہ۔ ﴿يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ...... فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ﴾ [الطلاق: ١-٢]

○ دو طلاق تک رجعت کا اختیار۔ ﴿اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ، فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ﴾ [البقرة: ٢٢٨]

○ تیسری طلاق کے بعد حلالہ کے بغیر رجعت کی گنجائش نہیں ہے۔ ﴿فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ﴾ [الطلاق: ٢٣٠]

تنبیہات

○ اللہ کے عہد کو توڑنا برا ہے۔ ﴿اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ﴾ [البقرة: ٢٧]

○ زمین میں فساد مچانا قابل مذمت ہے۔ ﴿وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ﴾ [البقرة: ٢٧]

○ میری آیتوں کی معمولی قیمت مت لو۔ ﴿وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا﴾ [البقرة: ٤١]

- حق کو باطل کے ساتھ مت ملاؤ۔ ﴿وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ﴾ [البقرة: ٤٢]
- حق بات مت چھپاؤ۔ ﴿وَلَا تَكْتُمُوا الْحَقَّ﴾ [البقرة: ٤٢]
- دوسروں کو نصیحت کر کے خود کو فراموش مت کرو۔ ﴿اَتَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ﴾ [البقرة: ٤٤]
- قیامت میں پیشی سے ڈرو۔ ﴿وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا﴾ [البقرة: ٤٨]
- اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو معبود مت بناؤ۔ ﴿لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ﴾ [البقرة: ٨٣]
- لوگوں کو اللہ کی مسجدوں میں ذکر سے روکنے والا سب سے بڑا ظالم ہے۔ ﴿وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِیْ خَرَابِهَا﴾ [البقرة: ١١٤]
- لوگوں سے مت ڈرو مجھ سے ڈرو۔ ﴿فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِیْ﴾ [البقرة: ١٥٠]
- شیطان کے نقش قدم پر مت چلو۔ ﴿وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ﴾ [البقرة: ١٦٨]
- حاکموں کو رشوت مت دو۔ ﴿وَتُدْلُوْا بِهَا اِلَى الْحُكَّامِ﴾ [البقرة: ١٨٨]
- صدقہ دے کر احسان نہ جتائیں۔ ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى﴾ [البقرة: ٢٦٤]
- سود خور سے اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ کا اعلانِ جنگ ہے۔ ﴿فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَأْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ﴾ [البقرة: ٢٧٩]
- گواہی مت چھپاؤ۔ ﴿وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ﴾ [البقرة: ٢٨٣]
- بخل اور کنجوسی بری عادت ہے۔ ﴿وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَا اٰتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ﴾ [آل عمران: ١٨٠]
- ہر شخص کو موت آنی ہے اور آخرت میں پیش ہونا ہے۔ ﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ

الْمَوْتِ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ﴾ [آل عمران: ١٨٥]

- کنجوسی ناپسندیدہ کام ہے۔ ﴿اَلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَا اٰتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ﴾ [النساء: ٣٧]
- افواہوں پر دھیان نہ دیں؛ بلکہ واقف کار لوگوں سے تحقیق کریں۔ ﴿وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ﴾ [النساء: ٨٣]
- جو کفار تمہیں اپنے جیسا کافر بنانا چاہیں، تو اُن کے فریب میں مت آؤ، اور اُن سے دوستی مت گانٹھو۔ ﴿وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ﴾ [النساء: ٨٩]
- جو شخص ظاہری مسلمان ہو اُسے کافر مت کہو۔ ﴿وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰى اِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا﴾ [النساء: ٩٤]
- دغابازوں کی حمایت نہ کی جائے۔ ﴿وَلَا تَهِنُوْا فِىْ ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ﴾ [النساء: ١٠٤]
- اہل ایمان کے مقابلے میں دشمن کافروں کو دوست مت بناؤ۔ ﴿اَلَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾ [النساء: ١٣٩]
- منافقین (دوغلے لوگوں) کا انجام بہت برا ہے۔ ﴿اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ﴾ [النساء: ١٤٣]
- دین میں غلو مت کرو۔ ﴿يٰٓاَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ﴾ [النساء: ١٧١]
- گناہ اور ظلم پر ایک دوسرے کے معاون مت بنو۔ ﴿وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ﴾ [المائدة: ٢]
- دشمن کے ساتھ بھی ناانصافی مت کرو۔ ﴿وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰى اَلَّا تَعْدِلُوْا اعْدِلُوْا﴾ [المائدة: ٨]
- برائیوں پر روک ٹوک نہ کرنا قابل لعنت عمل ہے۔ ﴿لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ذٰلِکَ بِمَا عَصَوْا وَکَانُوْا یَعْتَدُوْنَ. کَانُوْا لَا یَتَنَاھَوْنَ عَنْ مُنْکَرٍ فَعَلُوْہُ لَبِئْسَ مَا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ﴾ [المائدة: ۷۸-۷۹]

- حلال چیزوں کو حرام کرنا جائز نہیں ہے۔ ﴿یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَا اَحَلَّ اللّٰہُ لَکُمْ﴾ [المائدة: ۸۷]
- کھلے اور چھپے گناہ چھوڑ دو۔ ﴿وَذَرُوْا ظَاھِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَہٗ﴾ [الأنعام: ۱۲۰]
- اللہ تعالیٰ کو فضول خرچی کرنے والے پسند نہیں ہے۔ ﴿وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ﴾ [الأنعام: ۱۴۱]
- فقر وفاقہ کی وجہ سے اولاد کو قتل نہ کرو۔ ﴿وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَکُمْ مِنْ اِمْلَاقٍ﴾ [الأنعام: ۱۵۱]
- قتل ناحق سے بچو۔ ﴿وَلَا تَقْتُلُوْا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالْحَقِّ﴾ [الأنعام: ۱۵۱]
- یتیم کے مال کو غلط طرح سے استعمال نہ کریں۔ ﴿وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ﴾ [الأنعام: ۱۵۲]
- شیطان کے فتنے میں پڑ کر بے لباس مت ہو۔ ﴿یٰبَنِیْ اٰدَمَ لَا یَفْتِنَنَّکُمُ الشَّیْطٰنُ کَمَا اَخْرَجَ اَبَوَیْکُمْ مِنَ الْجَنَّۃِ یَنْزِعُ عَنْھُمَا لِبَاسَھُمَا لِیُرِیَھُمَا سَوْاٰتِھِمَا﴾ [الأعراف: ۲۷]
- فضول خرچی سے بچو۔ ﴿وَکُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا﴾ [الأعراف: ۳۱]
- اللہ تعالیٰ کو فضول خرچی کرنے والے پسند نہیں۔ ﴿اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ﴾ [الأعراف: ۳۱]
- اپنا مال بے جا مت اُڑاؤ، بے جا اُڑانے والے شیطان کے بھائی بند ہیں۔ ﴿وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا. اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ﴾ [الإسراء: ۲۶-۲۷]

- گناہ اور ظلم کی اجازت نہیں۔ ﴿وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ﴾ [الأعراف: ٣٣]
- ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ ﴿لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ﴾ [الأعراف: ٤٤]
- زمین میں فساد مچاتے مت پھرو۔ ﴿وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ﴾ [الأعراف: ٧٤]
- فتنے سے بچتے رہو۔ ﴿وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَاصَّةً﴾ [الأنفال: ٢٥]
- آپس میں مت لڑو، ورنہ تم ناکام ہو جاؤ گے، اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی۔ ﴿وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا﴾ [الأنفال: ٤٦]
- اللہ تعالیٰ کو دغاباز لوگ پسند نہیں ہے۔ ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ﴾ [الأنفال: ٥٨]
- دین کے مقابلے میں دنیا کو ترجیح مت دو۔ ﴿تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ﴾ [الأنفال: ٦٧]
- دین کے معاملے میں قرابت داری کو ترجیح مت دو۔ ﴿قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ﴾ [التوبة: ٢٤]
- منافقین کی معافی نہیں۔ ﴿وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ فِيْهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ﴾ [التوبة: ٦٨]
- مسجد ضرار برداشت نہیں۔ ﴿وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَا اِلَّا الْحُسْنٰى وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ. لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا﴾ [التوبة: ١٠٧-١٠٨]

- اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار بہت بڑا ظلم ہے۔ ﴿فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوْ کَذَّبَ بِاٰیَاتِہٖ﴾ [یونس: ۱۷]
- ناشکری موجبِ عذاب ہے۔ ﴿وَلَئِنْ کَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ﴾ [ابراھیم: ۷]
- بیٹی کی پیدائش کی خبر سن کر کفار کے چہرے سیاہ پڑ جاتے ہیں۔ ﴿وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُھُمْ بِالْاُنْثٰی ظَلَّ وَجْھُہٗ مُسْوَدًّا وَّھُوَ کَظِیْمٌ﴾ [النحل: ۵۸]
- بلاتحقیق باتوں کے پیچھے نہ پڑیں۔ ﴿وَلَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ﴾ [الإسراء: ۳٦]
- زمین پر اکڑ کر نہ چلو۔ ﴿وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا﴾ [الإسراء: ۳۷]
- ہمیشہ شیطان سے پناہ چاہتے رہیں۔ ﴿وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ﴾ [المؤمنون: ۹۷]
- خلوت کے اوقات میں بچوں وغیرہ کو کمرہ میں نہ آنے کی تاکید۔ ﴿یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِیَسْتَاْذِنْکُمُ الَّذِیْنَ مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ وَالَّذِیْنَ لَمْ یَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْکُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلَاۃِ الْفَجْرِ وَحِیْنَ تَضَعُوْنَ ثِیَابَکُمْ مِنَ الظَّھِیْرَۃِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاۃِ الْعِشَآءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَّکُمْ﴾ [النور: ۵۸]
- براور بحر میں فساد لوگوں کی بدعملی کی وجہ سے ہے۔ ﴿ظَھَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا کَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ﴾ [الروم: ٤۱]
- شرک سے بچو؛ کیوں کہ وہ ظلم عظیم ہے۔ ﴿یَا بُنَیَّ لَا تُشْرِکْ بِاللّٰہِ، اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ﴾ [لقمان: ۱۳]
- شرک کے بارے میں والدین کی بات نہ مانی جائے۔ ﴿وَاِنْ جَاھَدَاکَ عَلٰٓی اَنْ تُشْرِکَ بِیْ مَا لَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْھُمَا﴾ [لقمان: ۱۵]
- عورتیں اجنبی مردوں سے نرم گفتگو نہ کریں۔ ﴿فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَیَطْمَعَ الَّذِیْ فِیْ قَلْبِہٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا﴾ [الأحزاب: ۳۲]

- عورتیں بلاضرورت گھر سے باہر نہ نکلیں۔ ﴿وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰی﴾ [الأحزاب: ٣٣]
- اللہ اور اُس کے رسول کے فیصلے کے بعد کسی مؤمن کو اختلاف کی گنجائش نہیں ہے۔ ﴿وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ﴾ [الأحزاب: ٣٦]
- شیطان تمہارا دشمن ہے، اُسے دشمن سمجھا کرو۔ ﴿اِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا﴾ [الفاطر: ٦]
- بدخواہ شخص خود اپنی سازش میں پھنس کر رہتا ہے۔ ﴿وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ﴾ [الفاطر: ٤٣]
- غیر اللہ کی عبادت جاہلوں کا طریقہ ہے۔ ﴿قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْنِّيْ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجَاهِلُوْنَ﴾ [الزمر: ٦٤]
- جو شخص ذکر خداوندی سے غافل رہے ہم اُس پر شیطان مسلط کر دیتے ہیں۔ ﴿وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ﴾ [الزخرف: ٣٦]
- اگر تم اعراض کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری جگہ پر دوسری قوم لے آئیں گے اور تمہارا نام ونشان مٹ جائے گا۔ ﴿وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْا اَمْثَالَكُمْ﴾ [محمد: ٣٨]
- ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو؛ کیوں کہ غیبت کرنا مردار بھائی کے گوشت کھانے کے برابر ہے۔ ﴿وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ﴾ [الحجرات: ١٢]

بشارتیں

- جو اللہ تعالیٰ کی ہدایت پر عمل کرے گا وہ نجات پائے گا۔ ﴿فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ﴾ [البقرة: ۳۸]

- تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔ ﴿فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ﴾ [البقرة: ۱۵۲]
- اگر تم صبر اور تقویٰ پر قائم رہو تو تمہیں کوئی (دشمن) نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ ﴿وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا﴾ [آل عمران: ۱۲۱]
- اللہ تعالیٰ کے یہاں کسی کی محنت اور عمل ضائع نہ ہوگا۔ ﴿اَنِّيْ لَا اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى﴾ [آل عمران: ۱۹۵]
- احسان کرنے والوں سے اللہ کی رحمت قریب ہے۔ ﴿اِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ﴾ [الأعراف: ۵۶]
- میری رحمت سب کو شامل ہے۔ ﴿وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ﴾ [الأعراف: ۱۵۶]
- رسول کی اتباع کرنے والے اور تعظیم کرنے والے لوگ ہی کامیاب ہیں۔ ﴿فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْ اُنْزِلَ مَعَهٗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾ [الأعراف: ۱۵۷]
- اولیاء اللہ پر نہ ڈر ہے نہ غم۔ ﴿اَلَا اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ﴾ [یونس: ۶۲]
- نفع بخش کام دیرپا ہوتا ہے۔ ﴿وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ﴾ [الرعد: ۱۷]
- صلہ رحمی کرنے والے قابل تعریف ہیں۔ ﴿وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ﴾ [الرعد: ۲۱]
- اللہ تعالیٰ کا ذکر دلی اطمینان کا سبب ہے۔ ﴿اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ﴾ [الرعد: ۲۸]

○ شکرگذاری نعمتوں میں اِضافہ کا سبب ہے۔ ﴿لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ﴾ [ابراهيم: ٧]

○ شیطان کا زور اِیمان والوں اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنے والوں پر نہیں چلتا۔ ﴿اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ﴾ [النحل: ٩٩]

○ اگر بھلائی کروگے تو اپنا ہی بھلا کروگے۔ ﴿مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ﴾ [الإسراء: ١٥]

○ ہم نے اِنسان کو مخلوقات پر فضیلت عطا کی ہے۔ ﴿وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْ آدَمَ﴾ [الاسراء: ٧٠]

○ اِیمان اور اَعمالِ صالحہ کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے۔ ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا﴾ [مريم: ٩٦]

○ جو شخص بھی اِیمان کی حالت میں نیک عمل کرے گا اُس کی محنت ضائع نہ ہوگی۔ ﴿فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ﴾ [الأنبياء: ٩٤]

○ نکاح سے مالی وسعت نصیب ہوگی۔ ﴿اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ﴾ [النور: ٣٢]

○ تہجد پڑھنے والوں کو بشارت۔ ﴿تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ. فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ﴾ [السجدة: ١٦]

○ اگر تم برائی کا بدلہ بھلائی سے دوگے تو اُس کی برکت سے تمہارا دشمن سگا دوست بن جائے گا۔ ﴿اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ﴾ [فصلت: ٣٤]

آداب

○ اپنے رب کے احسانات کو یاد کرو۔ ﴿اُذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْ اَنْعَمْتُ

عَلَيْكُمْ﴾ [البقرة: ٤٠]

- عہد کی پاس داری کرو۔ ﴿وَاَوْفُوْا بِعَهْدِیْ﴾ [البقرة: ٤٠]
- صبر سے مدد حاصل کرو۔ ﴿اِسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ﴾ [البقرة: ٤٥]
- ہماری عطا کردہ حلال روزی کھاؤ۔ ﴿كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ﴾ [البقرة: ٥٧]
- والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ ﴿وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا﴾ [البقرة: ٨٣]
- رشتہ داروں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو۔ ﴿وَبِذِی الْقُرْبٰی﴾ [البقرة: ٨٣]
- یتیموں کے ساتھ احسان کرو۔ ﴿وَالْيَتَامٰی﴾ [البقرة: ٨٣]
- مساکین کا خیال رکھو۔ ﴿وَالْمَسَاكِيْنَ﴾ [البقرة: ٨٣]
- لوگوں سے اچھے انداز میں گفتگو کرو۔ ﴿وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا﴾ [البقرة: ٨٣]
- جو دشمن تم سے لڑیں اُن سے تم بھی لڑو؛ لیکن حد سے آگے نہ بڑھو۔ ﴿وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ﴾ [البقرة: ١٩٠]
- وسعت و تنگی؛ ہر حالت میں کارِ خیر میں خرچ کرو۔ ﴿الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ﴾ [آل عمران: ١٣٤]
- غصہ کو پی جانا اور لوگوں کو معاف کر دینا پسندیدہ صفات ہیں۔ ﴿وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ﴾ [آل عمران: ١٣٣]
- لوگوں کے ساتھ عفو ودرگذر کا معاملہ کرنے کا حکم۔ ﴿فَاعْفُ عَنْهُمْ﴾ [آل عمران: ١٥٩]
- اہم معاملات میں آپس میں مشورہ کا حکم۔ ﴿وَشَاوِرْهُمْ فِی الْاَمْرِ﴾ [آل عمران: ١٥٩]
- اَمانت کی اَدائیگی کی تائید۔ ﴿اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوْا الْاَمَانَاتِ اِلٰی اَهْلِهَا﴾ [النساء: ٥٨]

- اچھی باتوں میں سفارش پسندیدہ اور بری باتوں میں ناپسند ہے۔ ﴿مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا﴾ [النساء: ٨٥]
- سلام کا جواب دینے کا حکم۔ ﴿وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا﴾ [النساء: ٨٦]
- جن کفار سے تمہاری صلح ہو اُن سے جنگ مت کرو۔ ﴿فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ﴾ [النساء: ٩٠]
- نیکی اور پرہیزگاری میں آپس میں تعاون کرو۔ ﴿وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى﴾ [المائدة: ٢]
- نماز کے وقت زینت اختیار کرو۔ ﴿يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ [الأعراف: ٣١]
- اپنے رب سے گڑگڑا کر اور چپکے چپکے دعا کیا کرو۔ ﴿ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً﴾ [الأعراف: ٥٥]
- والدین کے ساتھ احترام کے ساتھ گفتگو کیا کرو۔ ﴿وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا﴾ [الإسراء: ٢٣]
- زبان سے بہترین گفتگو کیا کرو۔ ﴿وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ﴾ [الاسراء: ٥٣]
- تزکیہ کا حکم۔ ﴿وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ﴾ [المؤمنون: ٥]
- غیروں کے گھر میں بلا اجازت داخل نہ ہوں۔ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْنِسُوا﴾ [النور: ٢٧]
- گھر میں داخلے کے وقت سلام کی تاکید۔ ﴿وَتُسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا﴾ [النور: ٢٧]

○ لوگوں سے منہ پھلا کر بات مت کرو۔ ﴿وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ﴾ [لقمان: ١٨]

○ اللہ کے نیک بندے صرف اچھی بات ہی کو غور سے سن کر عمل کرتے ہیں۔ ﴿الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ﴾ [الزمر: ١٨]

○ مجلسوں میں وسعت کا حکم۔ ﴿يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ﴾ [المجادلة: ١١]

عام ہدایات

○ میرا احسان مانو اور ناشکری مت کرو۔ ﴿وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ﴾ [البقرة: ١٥٢]

○ جب کوئی مصیبت پہنچے تو انا للہ پڑھو۔ ﴿اِذَا اَصَابَتْهُمْ مُصِيْبَةٌ قَالُوْا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ﴾ [البقرة: ١٥٦]

○ حلال اور پاکیزہ روزی کھاؤ۔ ﴿كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا﴾ [البقرة: ١٦٨]

○ فتنہ وفساد ختم کرنے کے لئے دین کے دشمنوں سے لڑو۔ ﴿وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ﴾ [البقرة: ١٩٣]

○ اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو۔ ﴿وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ﴾ [البقرة: ١٩٥]

○ اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔ ﴿يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَافَّةً﴾ [البقرة: ٢٠٨]

○ قرض اور اُدھار کا معاملہ لکھ لیا کرو۔ ﴿يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰى اَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ﴾ [البقرة: ٢٨٢]

○ اللہ تعالیٰ سے کما حقہ ڈرتے رہو۔ ﴿يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ

تُقَاتِہٖ﴾ [آل عمران: ۱۰۲]

○ اللہ کی رسی کو مضبوط تھامو، اور اختلاف مت کرو۔ **﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا﴾** [آل عمران: ۱۰۳]

○ تم میں سے ایک جماعت کو مسلسل دعوت الی الخیر اور اچھائیوں کو پھیلانے اور برائیوں کو مٹانے کی محنت جاری رکھنی چاہیئے۔ **﴿وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ﴾** [آل عمران: ۱۰٤]

○ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ کی اِطاعت کرو۔ **﴿وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ﴾** [آل عمران: ۱۳۲]

○ صبر وضبط اور مسلسل محنت میں لگے رہو۔ **﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا﴾** [آل عمران: ۲۰۰]

○ اے لوگو! اُس رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا، پھر اس کا جوڑا بنایا اور پھر بے شمار مرد وعورت پیدا فرمائے۔ **﴿يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً﴾** [النساء: ۱]

○ تقسیم وراثت کے احکامات۔ **﴿يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِىْۤ اَوْلَادِكُمْ﴾ الخ.** [النساء: ۱۱]

○ مردوں کو عورتوں پر نگراں بنایا گیا ہے۔ **﴿اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ﴾** [النساء: ۲٤]

○ حکام (اور علماء) کی اِطاعت کا حکم۔ **﴿وَاُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ﴾** [النساء: ۵۹]

○ اپنے سبھی نزاعات شریعت کی روشنی میں حل کرائیں۔ **﴿فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِىْ شَىْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ﴾** [النساء: ۵۹]

○ اپنے مظلوم اور کمزور بھائیوں کی حمایت میں جہاد کا حکم۔ **﴿وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ﴾** [النساء: ۷۵]

- اے لوگو! انصاف پر قائم رہو اور سچی گواہی دو؛ اگر چہ وہ تمہارے یا تمہارے والدین اور رشتہ داروں کے خلاف کیوں نہ ہو۔ ﴿يَـاَيُّهَـا الَّـذِيْـنَ امَـنُـوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ﴾ [النساء: ١٣٥]
- اے ایمان والو! عہدوں کو پورا کرو۔ ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ﴾ [المائدة: ١]
- ماکول اللحم چوپائے تم پر حلال ہیں۔ ﴿اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ﴾ [المائدة: ١]
- حلال اور طیب روزی کھاؤ۔ ﴿وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا﴾ [المائدة: ٨٨]
- غیروں کے معبودوں کو برا بھلا مت کہو۔ ﴿وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ﴾ [الأنعام: ١٠٨]
- ناپ تول میں اِنصاف کرو۔ ﴿وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ﴾ [الأنعام: ١٥٢]
- جو بات بھی کہو حق کہو۔ ﴿وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى﴾ [الأنعام: ١٥٢]
- اللہ تعالیٰ کا عہد پورا کرو۔ ﴿وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا﴾ [الأنعام: ١٥٢]
- اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو۔ ﴿فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ﴾ [الأعراف: ٦٩]
- ناپ تول پورا پورا کرو۔ ﴿فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ﴾ [الأعراف: ٨٥]
- دنیا میں خرابی مت مچاؤ۔ ﴿وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا﴾ [الأعراف: ٨٥]
- اللہ تعالیٰ سے مدد چاہو اور صبر کرو۔ ﴿اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا﴾ [الأعراف: ١٢٨]

○ اللہ تعالیٰ، رسول اللہ اور آپس میں خیانت مت کرو۔ ﴿يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْا اَمَانَاتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ﴾ [الأنفال: ٢٧]

○ فتنے کو مٹانے کے لئے قتال کرو۔ ﴿وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ﴾ [الأنفال: ٣٩]

○ جنگ کے وقت ثابت قدم رہو۔ ﴿يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا﴾ [الأنفال: ٤٥]

○ اللہ تعالیٰ کو خوب یاد کرو۔ ﴿وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا﴾ [الأنفال: ٤٥]

○ دشمن سے مقابلہ کے لئے ہر ممکن تیاری کرو۔ ﴿وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهِ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ﴾ [الأنفال: ٦٠]

○ جو تم سے صلح کرنا چاہے اُس سے صلح کرلو۔ ﴿وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا﴾ [الأنفال: ٦١]

○ اللہ تعالیٰ کے راستے میں (حسب شرائط) جانی اور مالی جہاد میں پس وپیش نہ کرو۔ ﴿يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ﴾ [التوبة: ٣٨]

○ صفائی ستھرائی اور پاکیزگی قابل تعریف ہے۔ ﴿وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ﴾ [التوبة: ١٠٨]

○ اللہ سے ڈرو اور سچے کے ساتھ رہو۔ ﴿يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِيْنَ﴾ [التوبة: ١١٩]

○ موت تک اپنے رب کی عبادت کرتے رہئے۔ ﴿وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ﴾ [الحجر: ٩٩]

- حکمت عملی اوراچھے انداز میں دین کی دعوت پیش کی جائے۔ ﴿ادْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ﴾ [النحل: ١٢٥]
- دینی معاملات میں مباحثہ بھی باوقار انداز میں ہونا چاہئے۔ ﴿وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ﴾ [النحل: ١٢٥]
- اگر کوئی تم پر ظلم کرے تو برابر سرابر جواب دو (زیادتی نہ کرو) ﴿وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ﴾ [النحل: ١٢٦]
- زیادتی کے مقابلے میں صبر کرنا زیادہ بہتر ہے۔ ﴿وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَیْرٌ لِّلصَّابِرِیْنَ﴾ [النحل: ١٢٦]
- قرآنِ کریم سب سے زیادہ سیدھی راہ دکھاتا ہے۔ ﴿اِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ﴾ [الإسراء: ٩]
- والدین کے سامنے نیازمندی سے کندھے جھکا کر رکھو۔ ﴿وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ﴾ [الإسراء: ٢٤]
- والدین کے لئے رحمت کی دعائیں کیا کرو۔ ﴿وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا﴾ [الإسراء: ٢٤]
- رشتہ داروں، مسکینوں، مسافروں کا حق اَدا کرو۔ ﴿وَآتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَالْمِسْکِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ﴾ [الإسراء: ٢٦]
- آئندہ زمانے کے لئے کوئی بھی وعدہ کرتے وقت ''اِن شاء اللہ'' کہنے کا حکم۔ ﴿وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَیْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِکَ غَدًا، اِلَّا اَنْ یَّشَاءَ اللّٰهُ﴾ [الکهف: ٢٣]
- ذکر کرنے والے نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنے کی تاکید۔ ﴿وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِیِّ﴾ [الکهف: ٢٨]
- علم میں اِضافہ کی دعا۔ ﴿وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا﴾ [طه: ١١٤]

- گھر والوں کی دینی اصلاح کی فکر۔ ﴿وَأْمُرْ اَھْلَکَ بِالصَّلَاۃِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْھَا﴾ [طٰہٰ: ۱۳۲]
- مظلومین کے لئے جہاد وقتال کی اِجازت۔ ﴿اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقَاتَلُوْنَ بِاَنَّھُمْ ظُلِمُوْا﴾ [الحج: ۳۹]
- حکام اور اُمراء پر لازم ہے کہ وہ اللہ کی زمین پر اللہ کا حکم نافذ کریں۔ ﴿اَلَّذِیْنَ اِنْ مَکَّنَّاھُمْ فِیْ الْاَرْضِ اَقَامُوْا الصَّلَاۃَ وَآتَوُا الزَّکَاۃَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَھَوْا عَنِ الْمُنْکَرِ﴾ [الحج: ٤١]
- کامیابی کے حصول کے لئے بھلائی اختیار کرنے کا حکم۔ ﴿وَافْعَلُوْا الْخَیْرَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ﴾ [الحج: ۷۷]
- لغویات سے اعراض۔ ﴿وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ﴾ [المؤمنون: ۳]
- شرمگاہوں کی حفاظت۔ ﴿وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِفُرُوْجِھِمْ حَافِظُوْنَ﴾ [المؤمنون: ٥]
- اَمانت داری اور معاہدے کی پاس داری۔ ﴿وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِاَمَانَاتِھِمْ وَعَھْدِھِمْ رَاعُوْنَ﴾ [المؤمنون: ۸]
- اَعمالِ خیر میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کا حکم۔ ﴿اُولٰٓئِکَ یُسَارِعُوْنَ فِیْ الْخَیْرَاتِ وَھُمْ لَھَا سَابِقُوْنَ﴾ [المؤمنون: ٦١]
- برائی کو بھلائی کے ذریعہ دفع کیا جائے۔ ﴿اِدْفَعْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ السَّیِّئَۃَ﴾ [المؤمنون: ٩٦]
- معمولی باتوں کی وجہ سے رشتہ داروں سے حسن سلوک روکا نہ جائے۔ ﴿وَلَا یَأْتَلِ اُوْلُوْ الْفَضْلِ مِنْکُمْ وَالسَّعَۃِ اَنْ یُّؤْتُوْا اُوْلِیْ الْقُرْبٰی﴾ [النور: ۲۲]
- اِیمان والے مردنظر جھکا کر رکھیں۔ ﴿قُلْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِھِمْ﴾ [النور: ۳۰]

○ ایمان والی عورتیں نظر جھکائے رکھیں۔ ﴿وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ﴾ [النور: ۳۱]

○ مسلم خواتین محارم اور شوہروں کے علاوہ کسی کے سامنے اپنے اعضاء زینت ظاہر نہ کریں۔ ﴿وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْ اَخَوَاتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التَّابِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرَاتِ النِّسَآءِ﴾ [النور: ۳۱]

○ مسلم عورتیں اپنے گریبانوں پر اوڑھنیاں ڈالے رہیں۔ ﴿وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ﴾ [النور: ۳۱]

○ ازواجِ مطہرات سے پردہ کے پیچھے سے بات کرنے کا حکم۔ ﴿وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَاسْاَلُوْهُنَّ مِنْ وَرَآءِ حِجَابٍ﴾ [الأحزاب: ۵۳]

○ مؤمن عورتوں کو پردے کے لئے لمبی چادریں اوڑھنے کی تاکید۔ ﴿يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِاَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ﴾ [الأحزاب: ۵۹]

○ معاشرہ میں نکاح کو عام کیا جائے۔ ﴿وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصَّالِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ﴾ [النور: ۳۲]

○ ایک ساتھ یا الگ الگ کھانا کھانے کی اجازت۔ ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا﴾ [النور: ٦١]

○ پیغمبر علیہ السلام کو بے ادبی کے ساتھ پکارنا ممنوع ہے۔ ﴿لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا﴾ [النور: ٦٣]

○ اللہ کا شکر بجالاؤ۔ ﴿وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ﴾ [لقمان: ۱۲]

- مصیبت پر صبر کرو۔ ﴿وَاصْبِرْ عَلٰی مَا اَصَابَکَ﴾ [لقمان: ۱۷]
- پیغمبر کے گھروں میں اجازت کے بغیر داخلہ ممنوع ہے۔ ﴿یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّآ اَنْ یُّؤْذَنَ لَکُمْ﴾ [الأحزاب: ۵۳]
- مسلمانوں کے معاملات آپسی مشورہ سے طے ہوتے ہیں۔ ﴿وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰی بَیْنَهُمْ﴾ [الشوریٰ: ۳۸]
- مظلوم کا ساتھ دیا جانا چاہیے۔ ﴿وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِکَ مَا عَلَیْهِمْ مِنْ سَبِیْلٍ﴾ [الشوریٰ: ۴۱]
- اگر آپس میں لڑائی ہو جائے تو صلح کی کوشش کرو۔ ﴿وَاِنْ طَآئِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا﴾ [الحجرات: ۹]
- کوئی مرد یا عورت دوسرے کا مذاق نہ اُڑائے۔ ﴿یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ عَسٰی اَنْ یَّکُوْنُوْا خَیْرًا مِنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِنْ نِسَآءٍ عَسٰی اَنْ یَّکُنَّ خَیْرًا مِنْهُنَّ﴾ [الحجرات: ۱۱]
- کوئی دوسرے میں عیب نہ نکالے۔ ﴿وَلَا تَلْمِزُوْا اَنْفُسَکُمْ﴾ [الحجرات: ۱۱]
- کوئی شخص دوسرے کو ہتک آمیز القاب نہ دے۔ ﴿وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ﴾ [الحجرات: ۱۱]
- بدگمانی سے بچو؛ کیوں کہ وہ گناہ ہے۔ ﴿یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا مِنَ الظَّنِّ، اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ﴾ [الحجرات: ۱۲]
- کسی کی ٹوہ میں نہ رہو۔ ﴿وَلَا تَجَسَّسُوْا﴾ [الحجرات: ۱۲]
- کوئی شخص کسی کی پیٹھ پیچھے برائی نہ کرے۔ ﴿وَلَا یَغْتَبْ بَعْضُکُمْ بَعْضًا﴾ [الحجرات: ۱۲]
- خاندانوں اور قبیلوں کا مقصد آپسی تعارف ہے۔ ﴿یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنَاکُمْ

مِنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا﴾ [الحجرات: ۱۳]

○ اللہ کے نزدیک سب سے معزز شخص وہ ہے جو سب سے بڑا متقی ہو۔ ﴿اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ﴾ [الحجرات: ۱۳]

○ اے لوگو! اپنے اور اپنے گھر والوں کو جہنم کی آگ سے بچاؤ۔ ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا﴾ [التحریم: ٦]

تحریمات

○ تم پر مردار، خون، خنزیر اور غیر اللہ پر چڑھائے ہوئے جانور حرام ہیں۔ ﴿اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ﴾ [البقرة: ۱۷۳]

○ حج میں جھگڑا، بےحیائی اور گناہ کا کام (بالخصوص) منع ہے۔ ﴿فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ﴾ [البقرة: ۱۹۷]

○ اللہ تعالیٰ کو فساد پسند نہیں ہے۔ ﴿وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ﴾ [البقرة: ۲۰۵]

○ شراب اور جوا حرام ہے۔ ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ﴾ [المائدة: ۹۰، البقرة: ۲۱۹]

○ مشرکین سے نکاح مت کرو۔ ﴿وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ﴾ [البقرة: ۲۲۱]

○ حیض کے زمانہ میں بیوی سے جماع نہ کرو۔ ﴿فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ﴾ [البقرة: ۲۲۲]

○ سود کھانا حرام ہے۔ ﴿وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا﴾ [البقرة: ۲۷۵]

○ سود در سود مت کھاؤ۔ ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً﴾ [آل عمران: ۱۳۰]

○ قریبی عورتوں سے نکاح حرام ہے۔ حقیقی ماں، بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں،

خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں، رضاعی مائیں، رضاعی بہنیں، خوش دامن، ربیبہ، بہو، منکوحۃ الاب (سوتیلی ماں) اِسی طرح بیک وقت دو محرم عورتوں کو رکھنا حرام ہے۔ ﴿وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا وَسَآءَ سَبِيْلًا. حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَاَخَوَاتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنَاتُ الْاَخِ وَبَنَاتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِیْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِكُمْ مِنْ نِسَآئِكُمُ الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ﴾ [النساء: ٢٢-٢٣]

- غیر کی منکوحہ عورتوں سے تعلق بھی حرام ہے۔ ﴿وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ﴾ [النساء: ٢٤]

- ہر قسم کے فواحش حرام ہیں۔ ﴿قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ﴾ [الأعراف: ٣٣]

- زنا کے قریب بھی مت جاؤ، وہ سراسر بے حیائی ہے۔ ﴿وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَسَآءَ سَبِيْلًا﴾ [الإسراء: ٣٢]

- آپسی رضامندی کے بغیر ایک دوسرے کا مال کھانا حرام ہے۔ ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ﴾ [النساء: ٢٩]

- کسی مؤمن کا قتل جائز نہیں ہے۔ ﴿وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَاً﴾ [النساء: ٩٢]

- جان بوجھ کر قتل کا انجام بہت برا ہے۔ ﴿وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا﴾ [النساء: ٩٣]

○ میدانِ جنگ سے پیٹھ پھیر کر بھاگنا جائز نہیں۔ ﴿وَمَنْ يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللّٰهِ﴾ [الأنفال: ١٦]

○ والدین کو اُف تک مت کہو۔ ﴿فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا اُفٍّ﴾ [الإسراء: ٢٣]

○ والدین سے ڈانٹ ڈپٹ نہ کرو۔ ﴿وَلَا تَنْهَرْهُمَا﴾ [الإسراء: ٢٣]

○ اپنی اَولاد کو فقر کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ﴿وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ﴾ [الإسراء: ٣١]

○ ناپ تول میں کمی نہ کرو۔ ﴿وَاَوْفُوْا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ﴾ [الإسراء: ٣٥]

جرائم کی روک تھام

○ قتل میں قصاص کا حکم۔ ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى﴾ [البقرة: ١٧٨]

○ فسادیوں اور ڈاکوؤں پر سخت سزا کا حکم۔ ﴿اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُقَتَّلُوْا اَوْ يُصَلَّبُوْا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ﴾ [المائدة: ٣٣]

○ چوری پر ہاتھ کاٹنے کا حکم۔ ﴿وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللّٰهِ﴾ [المائدة: ٣٨]

○ زنا پر سو کوڑوں کی سزا۔ ﴿اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِئَةَ جَلْدَةٍ﴾ [النور: ٢]

○ زنا کی تہمت پر اسی کوڑے کی سزا۔ ﴿وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً﴾ [النور: ٤]

○ لعان کا حکم۔ ﴿وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّا

اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِيْنَ. وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِيْنَ﴾ [النور: ٦-٧]

○ فواحش کو پھیلایا نہ جائے۔ ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِيْ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِيْ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ﴾ [النور: ١٩]

معاشرت

○ عورتوں کا بھی حق ہے؛ جیسا کہ اُن پر مردوں کا حق ہے۔ ﴿وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْا اِصْلَاحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ﴾ [البقرة: ٢٢٨]

○ دو مرتبہ تک طلاق میں رجعت کا اختیار ہے۔ ﴿اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ﴾ [البقرة: ٢٢٩]

○ خلع لینے کی اجازت۔ ﴿فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ﴾ [البقرة: ٢٢٩]

○ تیسری طلاق کے بعد نکاح بالکل ختم ہے۔ ﴿فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ﴾ [البقرة: ٢٣٠]

○ مطلقہ عورت اگر دوبارہ پہلے شوہر کے پاس (حسب شرائط) نکاح کر کے جانا چاہے تو مت روکو۔ ﴿وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ﴾ [البقرة: ٢٣٢]

○ ماں دو سال تک بچے کو دودھ پلائے گی اور خرچہ باپ پر ہوگا۔ ﴿وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ﴾ [البقرة: ٢٣٣]

○ عورت متوفی عنہا زوجہا چار مہینے دس دن عدت گذارے گی۔ ﴿وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا﴾ [البقرة: ٢٣٤]

- عدت کے دوران عورت کا رشتہ نہ کیا جائے۔ ﴿وَلَا تَعۡزِمُوۡا عُقۡدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبۡلُغَ الۡكِتٰبُ اَجَلَهٗ﴾ [البقرة: ٢٣٥]
- رشتہ داروں کے حقوق کا خیال رکھو۔ ﴿وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَالۡاَرۡحَامَ﴾ [النساء: ١]
- مرد کو چار بیویاں رکھنے کی اِجازت ہے۔ ﴿فَانۡكِحُوۡا مَا طَابَ لَكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ﴾ [النساء: ٣]
- لیکن اگر برابری نہ ہوسکے تو ایک پر اکتفاء کریں۔ ﴿فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تَعۡدِلُوۡا فَوَاحِدَةً﴾ [النساء: ٣]
- عورتوں کا مہر خوشی خوشی اَدا کرو۔ ﴿وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحۡلَةً﴾ [النساء: ٤]
- یتیموں کا مال بڑے ہونے تک اُن کے حوالے نہ کرو۔ ﴿وَلَا تُؤۡتُوا السُّفَهَآءَ اَمۡوَالَكُمُ الَّتِىۡ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمۡ قِيٰمًا﴾ [النساء: ٥]
- عورتوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو۔ ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَحِلُّ لَكُمۡ اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرۡهًا﴾ [النساء: ١٩]
- عورتوں کو دی گئی مہر واپس مت لو۔ ﴿وَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ لِتَذۡهَبُوۡا بِبَعۡضِ مَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ﴾ [النساء: ١٩]
- بیویوں کی طرف سے نافرمانی ہو تو تنبیہ کے ساتھ رشتہ کو نبھانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔ ﴿وَاِنۡ خِفۡتُمۡ شِقَاقَ بَيۡنِهِمَا فَابۡعَثُوۡا حَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهٖ وَحَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهَا اِنۡ يُّرِيۡدَاۤ اِصۡلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيۡنَهُمَا﴾ [النساء: ٣٥]
- پڑوسیوں کے ساتھ اچھے برتاؤ کا حکم۔ ﴿وَالۡجَارِ ذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡجَارِ الۡجُنُبِ﴾ [النساء: ٣٦]
- میاں بیوی کے درمیان صلح بہتر ہے۔ ﴿وَالصُّلۡحُ خَيۡرٌ﴾ [النساء: ١٢٨]

- کئی بیویاں ہوں تو (حتی الامکان اُن میں برابری کروں اور) کسی ایک کی طرف پوری طرح متوجہ ہوکر دوسری کوادھر(بیچ) میں نہ لٹکاؤ۔ ﴿وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ﴾ [النساء: ۱۲۹]
- اللہ تعالیٰ نے ازدواجی رشتے میں بے مثال محبت اور شفقت رکھی ہے۔ ﴿وَمِنْ اٰيَاتِهٖ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوْا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَّرَحْمَةً﴾ [الروم: ۲۱]
- رشتہ داروں کا حق ادا کرو۔ ﴿فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ﴾ [الروم: ۳۸]

اعلان

- قرآن ہم نے اُتارا اور ہم ہی اُس کے محافظ ہیں۔ ﴿اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ﴾ [الحجر: ۹]
- قرآن کی مثال لانے سے ساری دنیا عاجز ہے۔ ﴿قُلْ لَئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا﴾ [الإسراء: ۸۸]

یہ تو مضامینِ قرآنِ کریم کا ایک سرسری اور اِجمالی جائزہ ہے، جس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ قرآنِ کریم کائنات کی ہدایت کے لئے کیسی جامع اور مقدس کتاب ہے، جس کا ہر ہر ورق روشن اور ہر ہر لفظ منور ہے۔ اگر اتنی عظیم ہدایات کے باوجود کوئی شخص قرآنِ کریم کی بے حرمتی کرتا ہے، تو وہ یقیناً دل ودماغ کی آنکھوں سے بے بہرہ اور حق وانصاف سے بہت دور ہے۔

لہٰذا موجودہ ماحول میں اِس بات کی سخت ضرورت ہے کہ ہر مسلمان قرآنِ کریم سے اپنی وابستگی مضبوط کرے، اور قرآنی پیغامات دور دور تک پہنچانے کے لئے کوشاں رہے۔ یہ وقت کا ایک اہم تقاضا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآنِ پاک سے پختہ تعلق نصیب فرمائیں، اور اِس کی برکات سے مالا مال فرمائیں، آمین۔